السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی نبی یا ولی یا اور کسی کو خدا تعالیٰ کے سوا اپنی مشکل کشائی اور حاجت براداری کے لیے پکارنا اور اس سے مدد یں چاہنا اور مرادیں مانگنا شریعت میں کیا حکم رکھتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوائے خدا کے اور کسی کو خواہ نبی ہو یا ولی مشکل کے وقت پکارنا اور ان سے مدد چاہنا اور ان سے امید نفع اور ضرر کی رکھنا شرک ہے اللہ تعالی فرماتا ہے :

وَالَّذينَ يَدعونَ مِن دونِ اللَّهِ لا يَخلُقونَ شَيـًٔا وَهُم يُخلَقونَ ﴿٢٠﴾ أَمو‌ٰتٌ غَيرُ أَحياءٍ وَما يَشعُرونَ أَيّانَ يُبعَثونَ ﴿٢١﴾... سورة النحل

یعنی اور جن کو پکارتے ہیں اللہ کے سوا کچھ نہیں پیدا کرتے اور خود آپ پیدا کیئے گئے مردے ہیں زندہ نہیں ہیں ان کو خبر نہیں کہ کب قبروں سے اٹھائے جائیں گے ۔

اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

يـٰأَيُّهَا النّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاستَمِعوا لَهُ إِنَّ الَّذينَ تَدعونَ مِن دونِ اللَّهِ لَن يَخلُقوا ذُبابًا وَلَوِ اجتَمَعوا لَهُ وَإِن يَسلُبهُمُ الذُّبابُ شَيـًٔا لا يَستَنقِذوهُ مِنهُ ضَعُفَ الطّالِبُ وَالمَطلوبُ ﴿٧٣﴾ ما قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِىٌّ عَزيزٌ ﴿٧٤﴾... سورة الحج

یعنی اے لوگو ایک مثل کہی جاتی ہے اس کو سنو۔ تم پکارتے ہو اللہ کے سوا' سو ہر گز نہ بنا سکیں ایک مکھی ۔ اگرچہ سارے جمع ہوں اور اگر کچھ چھین لے ان سے مکھی تو چھوڑا نہ سکیں اسے ' دونوں کمزور ہیں۔ مانگنے والا اور جس سے مانگا لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں سمجھی جیسی اس کی قدرت ہے ' بیشک اللہ زور آور زبردست ہے ۔

اور روایت میں ہے حضرت ابن عباس :

ال كنت خلف رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم یوما فقال : یا غلام احفظ اللہ یحفظک ' احفظ اللہ یحذرہ تجاہک واذا سالت فسئل اللہ واذا استعنت فاستعن باللہ رواہ الترمذي

اور استعانت ایک قسم کی عبادت ہے ۔ پس سوائے خدا کے کسی سے نہ چاہیے ۔ تفسیر معالم التنزیل میں ہے ۔ الاستعانۃ نوع تعبد انتہی

اور مجمع البحار میں ہے ۔

فان العبادۃ وطلب الحوائج والاستعانۃ حق اللہ وحدہ انتہی

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص161

محدث فتویٰ